

مصنوعی گھٹنے کے جوڑ کا انفیکشن

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے

مصنوعی جوڑ کا انفیکشن (periprosthetic joint infection) گھٹنے کی تبدیلی کے ارد گرد ہونے والا انفیکشن ہے۔ یہ آپ کے آپریشن کے بعد کسی بھی وقت شروع ہو سکتا ہے، کبھی کبھی مہینوں یا سالوں بعد بھی۔ گھٹنا عام طور پر دردناک، سوجا ہوا اور گرم ہوتا ہے۔ درد اکثر اس طرح کم نہیں ہوتا جیسے عام صحت یابی میں ہوتا ہے، اور یہ رات کو یا کافی دیر کھڑے رہنے اور چلنے پھرنے کے بعد زیادہ ہو سکتا ہے۔

روزمرہ کے کام مشکل ہو سکتے ہیں۔ خط ڈالنے کے ڈبے تک چل کر جانا، نجی کرسی سے اٹھنا، یا سیڑھیاں اترنا پہلے سے زیادہ تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔ کچھ لوگ دیکھتے ہیں کہ زخم کی جگہ کو چھونے پر درد ہوتا ہے، یا اس سے رطوبت رس رہی ہے۔ جلد میں ایک چھوٹی سی نالی جس سے رطوبت رستی ہو، جسے سائنس ٹریکٹ (sinus tract) کہتے ہیں، انفیکشن کی ایک مضبوط علامت ہے اور اسے بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

علامات مبہم ہو سکتی ہیں۔ کبھی کبھی بنیادی مسئلہ واضح درد نہیں بلکہ ایک ایسا گھٹنا ہوتا ہے جو کبھی پوری طرح ٹھیک محسوس نہیں ہوتا، جس میں اکڑاؤ یا تکلیف آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہے۔ انفیکشن مصنوعی جوڑ کو ڈھیلا بھی کر سکتا ہے، جس سے وزن ڈالنے پر درد ہوتا ہے۔ چونکہ یہ علامات گھٹنے کے دوسرے مسائل سے ملتی جلتی ہیں، اس لیے انفیکشن کو پہچاننا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔

کوئی ایک ٹیسٹ ایسا نہیں جو یقینی جواب دے۔ آپ کے سرجن معلومات کے کئی حصوں کو ملا کر دیکھیں گے: خون کے ٹیسٹ، سونے سے گھٹنے سے نکالا گیا سیال، اسکلین، اور معائنے میں انہیں کیا ملتا ہے۔ ان میں سے کچھ ٹیسٹ حال ہی میں لی گئی اینٹی بائیوٹک دواؤں سے متاثر ہو سکتے ہیں، اس لیے اگر آپ نے کوئی اینٹی بائیوٹک لی ہو تو اپنے سرجن کو ضرور بتائیں۔ اگر دیر سے ہونے والے انفیکشن کا شبہ ہو تو عام طور پر اینٹی بائیوٹک اس وقت تک روکی جاتی ہیں جب تک تشخیص کی تصدیق نہ ہو جائے یا اسے رد نہ کر دیا جائے، کیونکہ انہیں پہلے شروع کر دینے سے بیکٹیریا چھپ سکتے ہیں اور نمونے خراب ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ کے گھٹنے کی تبدیلی ہو چکی ہے اور آپ کا گھٹنا دردناک یا سوجا ہوا ہے یا اس سے رطوبت رس رہی ہے تو اپنی سرجری کی ٹیم سے رابطہ کریں۔ جلد معائنہ آپ کو سیدھے سادے نتیجے کا بہترین موقع دیتا ہے۔

در اصل کیا ہو رہا ہے

گھٹنے کا مصنوعی جوڑ ایک مصنوعی سطح ہے جو آپ کی ران اور پنڈلی کی ہڈیوں کے سروں پر لگائی جاتی ہے۔ عام طور پر آپ کا جسم اسے قبول کر لیتا ہے، اور نیا جوڑ آسانی سے حرکت کرتا ہے۔ مصنوعی جوڑ کے انفیکشن میں بیکٹیریا مصنوعی حصوں پر یا ان کے ارد گرد جم جاتے ہیں اور ایک تہ بنالیتے ہیں جسے بائیوفلم (biofilm) کہتے ہیں۔ اسے ایک لیس دار ڈھال سمجھیں جو بیکٹیریا اپنے ارد گرد بنالیتے ہیں۔ جب یہ ڈھال بن جاتی ہے تو آپ کے جسم کا مدافعتی نظام اور اینٹی بائیوٹک دوائیں ان تک مشکل سے پہنچ پاتی ہیں، اسی لیے انفیکشن مہینوں تک اندر ہی اندر سلکتا رہ سکتا ہے اور اسی لیے علاج میں عام طور پر اینٹی بائیوٹک کے ساتھ سرجری بھی شامل ہوتی ہے۔

انفیکشن گھٹنے کے ارد گرد کے ٹشو میں جلن (irritation) پیدا کرتا ہے، اسی لیے گھٹنا دردناک، سوجا ہوا اور گرم ہو جاتا ہے۔ یہ مصنوعی حصوں اور آپ کی ہڈی کے درمیان جوڑ کو بھی ڈھیلا کر سکتا ہے، جس سے مصنوعی جوڑ مضبوطی سے اپنی جگہ پر نہیں رہتا۔ یہی ڈھیلا پن وزن ڈالنے پر گھٹنے میں درد کا سبب بنتا ہے، اور اسی سے اس رطوبت یا رستے زخم کی وضاحت ہوتی ہے جو کچھ لوگ دیکھتے ہیں۔

گھٹنے کی تبدیلی کے تقریباً 1 سے 2 فیصد آپریشنز میں ہوتا ہے۔ کچھ حالات میں خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اگر ماضی میں آپ کو کبھی جوڑ کے اندر انفیکشن (septic arthritis) ہو چکا ہو تو کوئی تبدیلی کے مقابلے میں گھٹنے کی تبدیلی کے بعد آپ کو یہ مسئلہ ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ سرجری کے بعد پہلے ہفتوں میں زخم کے مسائل بھی انفیکشن کے نئے جوڑ کے ارد گرد گہرائی تک پہنچنے کا امکان بڑھا دیتے ہیں۔

اس کی دو بڑی صورتیں ہیں۔ ابتدائی انفیکشن آپریشن کے جلد بعد ظاہر ہوتا ہے، جب میکٹیریا ابھی آزادانہ تیر رہے ہوتے ہیں اور انہوں نے اپنی ڈھال نہیں بنائی ہوتی۔ دیر سے ہونے والا یا دائمی انفیکشن مہینوں یا سالوں بعد پیدا ہوتا ہے، جب میکٹیریا اچھی طرح محفوظ اور مضبوطی سے چپکے ہوتے ہیں۔ یہ فرق اہم ہے، کیونکہ ابتدائی انفیکشن کا علاج کبھی کبھی جوڑ کو دھو کر اور اصل مصنوعی جوڑ کو اپنی جگہ پر رکھ کر کیا جا سکتا ہے۔ دیر سے ہونے والے انفیکشن میں عام طور پر مصنوعی جوڑ کو نکال کر الگ الگ مراحل میں نیا لگانا پڑتا ہے۔

ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں

گھٹنے کے مصنوعی جوڑ کے ارد گرد انفیکشن ایسا مسئلہ نہیں جسے آپ خود سنبھال سکیں، اور فیزیوتھراپی یا درد کی گولیاں اسے ختم نہیں کریں گی۔ جو چیز مدد دیتی ہے وہ ہے جلد قدم اٹھانا۔ اگر گھٹنے کی تبدیلی کے بعد آپ کا گھٹنا دردناک، سوجا ہوا یا گرم ہو جائے یا اس سے رطوبت رسنے لگے تو یہ دیکھنے کا انتظار کرنے کے بجائے کہ یہ ٹھیک ہوتا ہے یا نہیں، فوراً اپنی سرجری کی ٹیم سے رابطہ کریں۔

علاج اس بات پر منحصر ہے کہ آپریشن کے کتنے عرصے بعد انفیکشن ظاہر ہوا۔ جب انفیکشن پہلے چند ہفتوں میں ہو تو ہم کبھی کبھی جوڑ کو دھو کر مصنوعی حصوں کو صاف کر سکتے ہیں، جبکہ آپ کا اصل مصنوعی جوڑ اپنی جگہ پر رہتا ہے۔ یہ ایک آپریشن میں کیا جاتا ہے، اور اس کے بعد اینٹی بائیوٹک دی جاتی ہیں۔ یہ جتنا جلد کیا جائے اتنا بہتر کام کرتا ہے۔ سرجری کے 1 ماہ کے اندر ہونے والے انفیکشن کے اس طریقے سے ختم ہونے کا امکان سب سے زیادہ ہوتا ہے، اور جیسے جیسے وقت گزرتا ہے یہ امکان کم ہوتا جاتا ہے۔ سرجری کے 12 ہفتوں کے اندر ہونے والے انفیکشن کے لیے یہ طریقہ ایک تسلیم شدہ راستہ ہے۔

دیر سے ہونے والے انفیکشن میں عام طور پر بڑے آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ انفیکشن والا مصنوعی جوڑ نکال دیا جاتا ہے، گھٹنے میں اینٹی بائیوٹک اسپیسر (spacer) رکھا جاتا ہے، اور کچھ عرصے کے لیے اینٹی بائیوٹک دی جاتی ہیں۔ اسپیسر ایک عارضی ٹکڑا ہے جو جگہ کو کھلا رکھتا ہے اور اینٹی بائیوٹک دوا کو براہ راست اسی جگہ پہنچاتا ہے۔ جب انفیکشن قابو میں آجائے تو دوسرے آپریشن میں نیا مصنوعی جوڑ لگایا جاتا ہے۔ یہ دو مرحلوں والا طریقہ جیسے ہوئے انفیکشن کے علاج کا معمول کا طریقہ ہے، اور تقریباً دو تہائی کیسوں میں گھٹنا انفیکشن سے پاک ہو جاتا ہے۔ کچھ خاص صحت کے مسائل والے لوگوں کے لیے یہ راستہ زیادہ مشکل ہوتا ہے، اور علاج کی منصوبہ بندی کرتے وقت ہم آپ کے ساتھ مل کر اس کا جائزہ لیتے ہیں۔

علاج کا انتخاب ایک مشترکہ فیصلہ ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کا مصنوعی جوڑ کتنا عرصہ پہلے لگایا گیا تھا، کون سے میکٹیریا شامل ہیں، آپ کی مجموعی صحت کیسی ہے اور گھٹنا کتنا بیمار ہے۔ پھر ہم سمجھاتے ہیں کہ کون سا راستہ آپ کے لیے موزوں ہے اور اس میں کیا شامل ہے، اور آپ ہمارے ساتھ مل کر فیصلہ کرتے ہیں کہ آگے کیسے بڑھنا ہے۔

کیا توقع رکھیں

آگے کی صورتحال کافی حد تک اس بات پر منحصر ہے کہ انفیکشن کتنی جلدی پکڑا گیا اور اس کا علاج ہوا۔ جب یہ آپریشن کے جلد بعد پکڑا جائے تو جوڑ کو دھونا اور آپ کا اصل مصنوعی جوڑ برقرار رکھنا اچھا کام کر سکتا ہے۔ جب اس طرح جلد علاج کیا جائے تو 76 فیصد کیسوں میں 1 سال بعد گھٹنا انفیکشن سے پاک رہتا ہے۔ یہ جتنا جلد کیا جائے، اس کے کامیاب ہونے کا امکان اتنا ہی بہتر ہوتا ہے، اور جیسے جیسے وقت گزرتا ہے یہ امکان کم ہوتا جاتا ہے۔

دیر سے ہونے والے انفیکشن میں عام طور پر اوپر بیان کیا گیا دو مرحلوں والا طریقہ درکار ہوتا ہے۔ اس علاج سے تقریباً دو تہائی کیسوں میں گھٹنا انفیکشن سے پاک ہو جاتا ہے۔ کچھ ٹیکٹیریا دوسروں کے مقابلے میں ختم کرنا زیادہ مشکل ہوتے ہیں، اور ایک سے زیادہ قسم کے ٹیکٹیریا والے انفیکشن کا راستہ عموماً زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ دوسری بیماریوں والے لوگوں کے لیے بھی راستہ زیادہ گھٹنا ہو سکتا ہے۔ اگر علاج کے بعد انفیکشن واپس آجائے تو عام طور پر مزید سرجری کی ضرورت ہوتی ہے۔

انفیکشن کو ایسے ہی چھوڑ دینا کام نہیں کرتا۔ ٹیکٹیریا خود کو اس طرح ڈھال میں چھپا لیتے ہیں کہ آپ کا جسم اور اینٹی بائیوٹک دوائیں ان تک نہیں پہنچ پاتیں، اس لیے درد، سوجن اور ڈھیلا پن جاری رہتا ہے یا آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ یہ جتنا لمبا چلتا ہے، اس کا علاج اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے۔

علاج کے بعد صحت یابی میں وقت لگتا ہے۔ بہت سے لوگوں کو لگتا ہے کہ انفیکشن ختم ہونے کے بعد ان کا گھٹنا اچھی طرح حرکت کرتا ہے، اور جن لوگوں کا کامیاب علاج ہو چکا ہو وہ اکثر بتاتے ہیں کہ ان کا گھٹنا انفیکشن شروع ہونے سے پہلے سے بہتر محسوس ہوتا ہے۔ لیکن راستہ ہمیشہ ہموار نہیں ہوتا۔ کچھ لوگوں کو ایک سے زیادہ آپریشن کی ضرورت پڑتی ہے، اور اگر انفیکشن کسی اور طریقے سے ختم نہ ہو سکے تو چند لوگوں کو بچاؤ کی بڑی سرجری (salvage surgery) کی ضرورت پڑتی ہے۔

علاج کے بعد پہلے 2 سال آپ کی سرجری کی ٹیم آپ پر قریب سے نظر رکھے گی، کیونکہ یہی وہ وقت ہے جب انفیکشن کے واپس آنے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے۔ اگر کسی بھی وقت آپ کا گھٹنا دوبارہ دردناک، سوجا ہوا یا گرم ہو جائے تو یہ دیکھنے کا انتظار کرنے کے بجائے کہ یہ ٹھیک ہوتا ہے یا نہیں، فوراً اپنی ٹیم سے رابطہ کریں۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

گھٹنے کے مصنوعی جوڑے کے ارد گرد انفیکشن کا جلدی معائنہ ضروری ہے۔ اگر آپ کا گھٹنا دردناک، سوجا ہوا یا گرم ہو جائے، یا زخم سے رطوبت رسنے لگے تو فوراً اپنی سرجری کی ٹیم سے رابطہ کریں۔ اگر آپ کو بخار ہو، عمومی طور پر طبیعت خراب محسوس ہو، یا سرخی اور سوجن گھٹنے سے آگے پھیل رہی ہو تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ اگر آپریشن کے بعد سے آپ کا گھٹنا بھی پوری طرح ٹھیک محسوس نہیں ہوا، ایسے درد کے ساتھ جو کم نہ ہو، اگر ڈاکٹر جو بڑھتا جائے، یا تکلیف جو رات کو زیادہ ہو، تو کسی ماہر ڈاکٹر سے معائنے کے لیے کہیں۔ جلد میں ایک چھوٹی سی نالی جس سے رطوبت رستی ہو، اس کا بلا تاخیر معائنہ ضروری ہے۔ اگر پہلے آپ کے گھٹنے کا انفیکشن کا علاج ہو چکا ہو اور وہی علامات واپس آجائیں تو یہ دیکھنے کا انتظار کرنے کے بجائے کہ یہ ٹھیک ہوتا ہے یا نہیں، دوبارہ اپنی ٹیم سے رابطہ کریں۔